روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ یکم دسمبر 2001ء، 15 رمضان 1422 ہجری۔ یکم فتح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 275

سراسر رحمت اور مغفرت

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

رمضان ایک ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا نزول رحمت ہے۔ جس کا وسط مغفرت الٰہی ہے اور جس کا اختتام آگ سے آزادی پر منتج ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرماں برداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے۔ اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔ اس نے تو یہی حکم دیا ہے من کان منکم مریضاً (۔) ۔ اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 67)

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے اس میں امر ہے یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی ہرج نہیں مگر عدۃ من ایام اخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔

سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے۔

(تفسیر سورۃ البقرہ از مسیح موعود ص 260)

اگر تم مریض ہو یا کسی سفر قلیل یا کثیر پر ہو تو اسی قدر روزے اَور دنوں میں رکھ لو۔ سو اللہ تعالیٰ نے سفر کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور نہ احادیث نبوی میں حد پائی جاتی ہے بلکہ محاورہ عام میں جس قدر مسافت کا نام سفر رکھتے ہیں وہی سفر ہے ایک منزل (سے) جو کم حرکت ہو اس کو سفر نہیں کہا جا سکتا۔

(تفسیر سورۃ البقرہ از مسیح موعود ص 261)

جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا۔ کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو۔ بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے۔ تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 321)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک ''بیوت الحمد منصوبہ'' اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے۔ اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ چنانچہ 80 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

ا۔ احباب کرام کے علم کی خاطر۔ پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیش کش بھی ہو سکتی ہے۔ آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت ساڑھے چار لاکھ روپے ہے۔

- حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی

- حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں۔

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے۔ (سیکرٹری بیوت الحمد)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 185

علم تصوف کا ایک راہ نما اصول

ہمارے مقدس آقا حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر جلد 5 صفحہ 342 پر رقم فرماتے ہیں:-

''حضرت مسیح موعود ایک دفعہ لدھیانہ تشریف لے گئے۔ حضرت خلیفہ اول کے خسر صوفی احمد جان صاحب جو ایک مشہور پیر اور بزرگ انسان تھے اور جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی کتاب ''براہین احمدیہ'' بھی پڑھی ہوئی تھی۔ انہوں نے جب آپ کی تشریف آوری کی خبر سنی تو بڑے خوش ہوئے اور اپنے ایک مرید سے جو کابل کے شہزادوں میں سے تھے آپ کی دعوت کروائی۔ حضرت مسیح موعود ان کے مکان پر تشریف لے گئے اور جب کھانے سے فارغ ہوئے تو صوفی صاحب آپ کو مکان تک پہنچانے کے لئے آپ کے ساتھ ہی چل پڑے۔ صوفی احمد جان صاحب رتڑ چھتر والوں کے مرید تھے (رتڑ چھتر گورداسپور کے علاقہ میں ہے) حضرت مسیح موعود نے راستہ میں دریافت فرمایا۔ کہ صوفی صاحب سنا ہے رتڑ چھتر والوں کی آپ نے بارہ سال تک خدمت کی ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ نے ان کی صحبت سے کیا فیض حاصل کیا؟ انہوں نے کہا حضور! وہ بڑے بزرگ اور باخدا انسان تھے۔ میں بارہ سال ان کی صحبت میں رہا اور بڑا فائدہ حاصل کیا۔ پھر انہوں نے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا جو ان کے پیچھے آ رہا تھا اور کہا حضور! ان کی برکت سے اب مجھ میں اتنی طاقت پیدا ہو چکی ہے کہ اگر میں اس شخص کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھوں تو فوراً زمین پر گر پڑے اور تڑپنے لگ جائے حضرت مسیح موعود یہ سنتے ہی کھڑے ہو گئے۔ تھوڑی دیر خاموش رہے اور پھر اس سوٹی کو جو آپ کے ہاتھ میں تھی زمین پر رگڑتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میاں صاحب پھر اس کا آپ کو کیا فائدہ پہنچا اور اگر ایسا ہو جائے۔ تو اس شخص کو کیا فائدہ پہنچے گا؟ وہ چونکہ اہل اللہ میں سے تھے اس لئے آپ نے ابھی اتنا ہی فقرہ کہا تھا کہ وہ فوراً سمجھ گئے اور کہنے لگے حضور میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ میں ایسا نہیں کروں گا میں سمجھ گیا ہوں کہ یہ ایک بے فائدہ چیز ہے۔ اس کا دین اور روحانیت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں''۔

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزہ تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی زبردست روحانی فراست

حضرت مصلح موعود کے قلم سے حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی پہلی زیارت امام ہمام کا نہایت دلچسپ اور فہم و فراست کا شاہکار واقعہ:-

''مولوی برہان الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے نہایت مخلص (رفیق) تھے۔ انہوں نے سنایا کہ جب ابتداء میں میں نے حضرت مسیح موعود کا ذکر سنا اور مجھے معلوم ہوا کہ پنجاب کے ایک گاؤں میں ایسا شخص ظاہر ہوا ہے جس سے (دین) کی آئندہ ترقی وابستہ معلوم ہوتی ہے اور وہی عیسائیوں اور ہندوؤں وغیرہ کے اعتراضات کا جواب دیتا ہے تو میں نے ارادہ کیا کہ آپ کو دیکھنا چاہئے۔ چنانچہ میں قادیان آیا مگر یہاں آکر معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود کسی مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے گئے ہیں۔ میں گورداسپور پہنچا اور آپ کے جائے قیام کو دریافت کرتا ہوا ڈاک بنگلہ میں گیا جہاں حضرت مسیح موعود ان دنوں تشریف رکھتے تھے۔ باہر حافظ حامد علی صاحب بیٹھے تھے میں نے ان سے کہا کہ میں حضرت مرزا صاحب کی زیارت کرنے کیلئے آیا ہوں کسی طرح مجھے آپ کی زیارت کرا دیں۔ انہوں نے کہا اس وقت زیارت نہیں ہو سکتی حضرت مسیح موعود ایک ضروری اشتہار لکھ رہے ہیں۔ میں نے ان کی منتیں بھی کیں مگر انہوں نے کوئی پروانہ کی۔ آخر میں ایک طرف مایوس ہو کر بیٹھ گیا اور میں نے ارادہ کر لیا حافظ حامد علی صاحب ذرا ادھر ادھر ہوں تو میں بغیر پوچھے ہی کمرہ کی چک اٹھا کر آپ کی زیارت کر لوں گا۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد ہی حافظ صاحب جو کسی کام کیلئے اٹھے تو میں چپکے سے دروازے کی طرف بڑھا اور چک اٹھا کر اندر کی طرف جھانکا اس وقت حضرت مسیح موعود کاغذ ہاتھ میں لئے جلدی جلدی کمرہ میں ٹہل رہے تھے اور آپ کی پیٹھ دروازے کی طرف تھی۔ میرا اندازہ یہ تھا کہ ابھی آپ کو واپس آنے میں کچھ دیر لگے گی اور میں اطمینان سے آپ کی زیارت کر سکوں گا مگر حضرت مسیح موعود جلدی واپس لوٹ آئے اس وقت مجھ پر ایسا رعب طاری ہوا کہ میں ڈر کے مارے وہاں سے بھاگ اٹھا اور میں نے اپنے دل میں فیصلہ کر لیا کہ آپ ضرور سچے ہیں جو شخص اتنا تیز تیز چلتا ہے اس نے ضرور دور تک جانا ہے۔

غرض الٰہی سنت یہ ہے کہ ہر زمانہ کا جو نفس کامل ہو اس کی طرف خود بخود لوگوں کی انگلیاں اٹھنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور وہ اسے دیکھ کر اس حقیقت کا برملا اظہار شروع کر دیتے ہیں کہ یہ شخص دنیا میں ضرور کوئی اہم تغیر پیدا کر کے رہے گا''۔

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 31-32)

بقاء دوام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔''

(تفسیر کبیر ص 562 جلد ششم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 8ر دسمبر 2001ء

12-20 a.m	اردو کلاس
1-25 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-25 a.m	سفر ہم نے کیا
2-45 a.m	مجلس عرفان
3-30 a.m	لجنہ میگزین
4-15 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-45 a.m	کہکشاں
6-25 a.m	خط [illegible]
7-25 a.m	چلڈرنز کارنر
8-00 a.m	لقاء مع العرب
9-05 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-40 a.m	جرمن ملاقات
10-35 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-55 p.m	تبرکات
1-45 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	رمضان پروگرام
4-30 p.m	درس القرآن (براہ راست)
5-30 p.m	انفاخ قدسیہ
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-30 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-05 p.m	تعارف
8-55 p.m	تلاوت
9-00 p.m	جرمن ملاقات
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

اتوار 9ر دسمبر 2001ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	عربی پروگرام
1-35 a.m	کہکشاں
2-15 a.m	درس القرآن
3-15 a.m	انفاخ قدسیہ
3-35 a.m	جرمن ملاقات
4-35 a.m	رمضان پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
[illegible]	[illegible]
7-50 a.m	اردو کلاس
8-40 a.m	ہماری کائنات
9-05 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-10 a.m	رمضان پروگرام
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-05 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
1-10 p.m	چائنیز پروگرام
1-40 p.m	ہماری کائنات
2-05 p.m	اردو کلاس
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-30 p.m	درس القرآن (براہ راست)
5-35 p.m	انفاخ قدسیہ
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-40 p.m	بنگالی پروگرام
7-40 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-35 p.m	چلڈرنز کارنر
8-50 p.m	تلاوت
9-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	انگلش پروگرام

مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

دو رد عمل

یوحنا کی انجیل باب دو آیت نمبر 13 تا نمبر 17 میں لکھا ہے:-

یسوع یروشلم کو گیا۔ اس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں کو اور صرافوں کو پایا (یہ جانور ہیکل میں شریعت کے مطابق قربانی کے لئے استعمال ہوتے تھے-ناقل) اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کی نقدی بکھیر دی اور ان کے تختے الٹ دئے۔

بخاری و دیگر کتب حدیث میں روایت ہے کہ ایک بدو مسجد نبویؐ میں پیشاب کرنے لگ گیا لوگ لپکے کہ اس کی خبر لیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو روک دیا اور کہا اس کو چھوڑ دو۔ جب وہ فارغ ہوا تو آپؐ نے اس کو نرمی اور شفقت سے سمجھایا کہ خدا کے گھر ان کاموں کے لئے نہیں ہوتے اور صحابہؓ کو ارشاد فرمایا کہ تم آرام دینے کے لئے کھڑے کئے گئے ہو تنگ کرنے کے لئے نہیں۔ اور حکم فرمایا کہ پیشاب پر پانی کے ڈول بہا کر اس کو صاف کر دیا جائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے LIVE درس قرآن کے اہم نکات

اللہ کے بندوں پر آنے والی تکالیف ان کی ترقیوں کا باعث بنتی ہیں

فرعون کو حضرت موسیٰؑ کا سامنا کرنے کی جرأت نہ تھی اس لئے اس نے حضرت موسیٰؑ کو نہ پکڑا اور نہ گرفتار کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس القرآن فرمودہ 17 نومبر 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

مرتبہ: فخر الحق شمس صاحب

لندن: 17 نومبر 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے چار بجے شام درس القرآن ارشاد فرمایا جس میں سورۃ الاعراف کی بعض آیات کی پر معارف تفسیر فرمائی- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ درس ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا نیز انگریزی، عربی بنگالی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا- اس درس کے اہم نکات پیش کئے جاتے ہیں-

آیت نمبر 109 حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 109 کی تلاوت فرمائی اور یہ ترجمہ پیش فرمایا- اور اس نے اپنا ہاتھ نکالا تو اچانک دیکھنے والوں کو سفید دکھائی دینے لگا- اس کی تفسیر میں حضور انور نے فرمایا' اس میں قرآن کریم کا کمال یہ ہے کہ یہ نہیں فرمایا کہ سفید ہو گیا بلکہ دیکھنے والوں کو سفید دکھائی دینے لگا تو ہاتھ اپنا رنگ نہیں بدلتا تھا' یہ اللہ تعالیٰ کی شان تھی کہ لوگوں کی آنکھوں پر ایک قسم کا مسمریزم ہو جاتا تھا- لیکن وہ جادوگر مرعوب نہیں ہو سکتے تھے جب تک ان کے جادو کا توڑ نہ کیا جائے- حضور انور نے فرمایا یہاں للنّٰظرین کے لفظ نے سارا مسئلہ کھول دیا یعنی دیکھنے والوں کے لئے وہ سفید دکھائی دینے لگا- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بیضاء کے معنے بے عیب کے کئے ہیں-

آیات 114-115 کی تفسیر میں حضور نے فرمایا مجھے اس آیت سے اس پہلو سے بہت لطف آتا ہے کہ ساحروں نے فرعون سے جب پوچھا کہ ہمارے لئے کیا اجر ہوگا اگر ہم غالب آئیں گے- (اجر سے مراد ان کی ظاہری مادی اجر تھا) ان کو فرعون کی قرابت کا کوئی شوق نہیں تھا- مگر فرعون نے یہ اپنی طرف سے بات بنالی کہ اجر تو ہوگا اور تم میرے بہت مقرب ہو جاؤ گے- جس کا انہوں نے کوئی شوق ظاہر نہیں کیا تھا-

آیات 119-120 حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیات 119-120 کی تلاوت کے بعد ترجمہ پیش فرمایا: پس حق واقع ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے وہ جھوٹا نکلا پس وہ اس جگہ مغلوب کر دیئے گئے اور رسوا ہو کر لوٹے- حضور انور نے فرمایا وہ دربار تو اس لئے اکٹھا کیا گیا تھا کہ فرعون کے جادوگر اگر جیت جائیں تو ایک بہت بڑا جلوس نکالیں گے اور سارے علاقے میں حضرت موسیٰؑ کی بدنامی ہوگی کہ کس طرح ہرا دیا- پس جب حق ظاہر ہو گیا اور جو وہ کر رہے تھے اس کا جھوٹا ہونا دکھائی دے دیا تو پھر وہ وہاں مغلوب ہو گئے- تو بجائے اس کے کہ جشن منائیں اور جلوس نکالیں وہ نہایت رسوا ہو کر شرمندگی سے ان جگہوں سے واپس لوٹے-

آیت نمبر 124 آیت 124 کا ترجمہ کہ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں- فرمایا فرعون اتنا جابر اور متکبر بادشاہ تھا کہ بعض دفعہ اپنے حواریوں سے مشورے پوچھتا ہے لیکن جب شکست تسلیم کرنی پڑی تو اس کی ذمہ داری ان جادوگروں پر ڈال دی- وہ کہتا ہے کہ میں تو مرعوب نہیں ہوا اور تم لوگ جو موسیٰ کے سامنے جھکے ہو تو میری اجازت سے جھکنا چاہئے تھا- تم کون ہوتے ہو کہ از خود ہی فیصلہ کر لو کہ یہ غالب آ گیا- دراصل وہ جادوگر حضرت موسیٰؑ کی قوم سے تھے' فرعون کی قوم سے نہیں تھے- اس لئے فرعون نے ان کی حقارت کی ہے کہ تم لوگ ہوتے کون ہو اور میری اجازت کے بغیر تمہیں جرأت کیسے ہوئی کہ موسیٰ پر ایمان لے آؤ- پھر ان کو یہ دھمکی دی کہ میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا اور ضرور تم سب کو اکٹھا سولی پر چڑھا دوں گا- حضور انور نے فرمایا اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ واقعتاً ہاتھ پاؤں کاٹے گئے تھے کہ نہیں- قرآن کریم سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہرگز ہاتھ پاؤں نہیں کاٹے گئے تھے- یہ صرف ایک دھمکی تھی- اب جب یہ سب کچھ ہو گیا تو پھر انہوں نے محسوس کر لیا کہ فرعون حضرت موسیٰؑ پر ہاتھ ڈالنے میں تردد کر رہا ہے' ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ فرعون ڈر چکا ہے- اس کے دل پر رعب طاری ہو گیا ہے- لیکن وہ دھمکیوں کے باوجود کچھ نہیں کر سکا- حضور انور نے حضرت علامہ فخر الدین رازی کا یہ حوالہ پیش فرمایا کہ درحقیقت اس واقعہ کے ظاہر ہونے کے بعد فرعون نے موسیٰ کا سامنا کرنے کی جرأت نہ کی تھی حقیقت میں یہ ایک ایسا بڑا واقعہ ہوا تھا کہ اس کے بعد فرعون کو جرأت ہی نہیں ہوئی کہ وہ کھل کر حضرت موسیٰ کے سامنے آتا- نہ اس نے پکڑا نہ گرفتار کیا جس پر اس کی قوم نے کہا کہ تو نے موسیٰ اور اس کی قوم کو آزاد چھوڑ دیا ہے وہ زمین میں فساد برپا کرتے پھریں گے- حضور انور نے فرمایا خدا نے حضرت امام رازی کو بڑی حکمت دی ہے اور اکثر میں نے دیکھا ہے کہ جو وہ نکات بیان کرتے ہیں وہ درست ہوتے ہیں-

آیت 129 حضور انور نے آیت 129 کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود کا یہ حوالہ پیش فرمایا کہ مومن کی تکالیف کا انجام اچھا ہوتا ہے اور انجام کار متقی کے لئے ہے- ان کو جو بھی مصائب آتے ہیں وہ بھی ان کی ترقیوں کا باعث بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے دن پھیر دیتا ہے-

****

****

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے لوگوں کو بتایا کہ پرندوں سے فال لینا باطل ہے

ہر قوم کو اللہ تعالیٰ بڑائی اور عظمت کا موقع دیتا ہے پھر جو حکومت کا حق ادا نہیں کرتے ان کی صف لپیٹی جاتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درس القرآن فرمودہ 18 نومبر 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

لندن: 18 نومبر 2001ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں درس القرآن ارشاد فرمایا جس میں سورۃ الاعراف کی آیات کی تفسیر و تشریح کا سلسلہ جاری رکھا- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ درس القرآن ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی نشر کیا گیا- ذیل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس القرآن میں سے اہم نکات پیش کئے جا رہے ہیں-

سورۃ الاعراف آیت 130

فینظر کیف تعملون اس آیت سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول لکھتے ہیں' اللہ تعالیٰ ایک جگہ مسلمانوں کو بھی فرماتا ہے کہ تم کو بھی ہم دنیا میں بادشاہ بنا دیں گے- پھر دیکھیں گے کہ تم کیسا عملدرآمد کرتے ہوئے- مراد یہ ہے کہ ہر قوم کو اللہ تعالیٰ موقع عطا فرماتا

ہے بڑائی اور عظمت کا- اس کے بعد پھر وہ اپنے ماتحتوں سے جو سلوک کرتے ہیں اللہ ان کی اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ انہوں نے حکومت کا حق ادا کیا کہ نہیں- پس جو حکومت کا حق ادا نہیں کرتے ان کی صف لپیٹی جاتی ہے- اور پھر ان کی جگہ نئے آ جاتے ہیں- مسلمانوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ آئندہ ان کی تقدیر کب بدلے گی حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں- موسیٰؑ کی

قوم نے اس کو جواب دیا کہ ہم تیرے سے پہلے بھی ستائے جاتے تھے اور تیرے آنے کے بعد بھی ستائے گئے- تو

موسیٰ نے ان کے جواب میں کہا کہ قریب ہے کہ خدا تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور زمین پر تمہیں خلیفے مقرر کردے اور پھر دیکھے کہ تم کس طرح کے کام کرتے ہو۔ ان آیات میں صاف طور پر وہی لوگ مخاطب ہیں جو حضرت موسیٰ کی قوم میں سے ان کے سامنے زندہ موجود تھے اور انہوں نے فرعون کے ظلموں کا شکوہ بھی کیا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم کا یہ اسلوب ہے کہ بظاہر مخاطب کوئی قوم ہوتی ہے مگر اصل پیغام ان کے بعد آنے والوں کے لئے ہوتا ہے۔

الاعراف آیت 131

نقص من الثمرات پھلوں وغیرہ کا نقصان تو عام ہوتا رہتا ہے لیکن بعض موقعوں پر یہ محض نشان کے طور پر آتا ہے اور فرعون کی قوم کے ساتھ ایسے ہوا تھا وہ بطور نشان کے تھے۔ ان کو طرح طرح کے ابتلاؤں میں ڈالا گیا تا کہ شاید اب نصیحت پکڑیں۔ مگر ہر ابتلاء کے وقت وہ حضرت موسیٰ سے دعا کے لئے کہتے تھے اور دل میں یقین تھا کہ موسیٰ کی دعا سے یہ تقدیر ٹل جائے گی۔ اور واقعتاً وہ ٹل جاتی رہی اور وہ پھر انکار کر دیتے رہے۔ تو یہ کفر کی خصلت ہے کہ اندرونی ایمان بھی رکھتے ہیں اور کفر بھی کرتے ہیں یعنی جب خوف پیدا ہوتا ہے تو ایمان آ جاتا ہے جب خوف دور ہو جاتا ہے تو کفر آ جاتا ہے۔

الاعراف آیت 132

یطیروا بموسیٰ پرندوں سے بدشگون لینا آہستہ آہستہ ہر اس چیز کے متعلق استعمال ہونے لگا جس سے برا شگون لیا جائے۔ طیر کا لفظ اصل میں پرندوں سے شروع ہوا تھا۔ آغاز میں اس طرح ہوا کہ کسی پرندے کے اڑنے اور خاص حرکات کی وجہ سے لوگ بدشگون لینے لگ گئے اور یہ اس وجہ سے بھی ہوسکتا ہے کہ جب موسم بدلتے ہیں تو پرندے ہوا میں بہت قلابازیاں کھاتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ پرندوں کو پتہ لگ جاتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے اور اس کے بعد پھر برا موسم شروع ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے پرندوں کی حرکتوں کو منحوس سمجھتے تھے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو بعد میں تکلیف آتی تھی اس کو پرندوں کی طرف منسوب کردیتے تھے۔

الازہری کہتے ہیں کہ عربوں کی عادت تھی کہ پرندوں کو اڑاتے اور اس کی اڑان سے فال لیتے تھے۔ اب یہاں طائر کا لفظ شگون کے لئے کیوں استعمال ہوتا ہے۔ اس کی ایک حکمت عربوں کی عادت کے طور پر بیان کی گئی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کی زبان سے لوگوں کو بتایا کہ ان پرندوں کے ذریعے فال لینا باطل ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فال لینے کو قائم رکھا لیکن پرندوں وغیرہ کے ذریعے بدشگونی لینے کو باطل قرار دیا۔

الاعراف آیت 133

حضرت موسیٰ نے بہت سے نشان دکھائے۔ ان نشانوں سے لوگ ڈر جاتے تھے لیکن جب وہ نشان پورے ہو جاتے تھے تو کہتے کہ تو جادوگر ہے اور اپنے نشانوں کے ذریعے ہم پر اپنا جادو چلا رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اسی طرح کا سلوک کیا گیا۔ ہر نبی کو جادوگر کہتے ہیں کیونکہ اس زمانے کے علم کے لحاظ سے ان کے معجزات ایسے ہیں جو سمجھ سے بالا ہیں تو اس لئے ان کو سارے نبیوں کے مخالفین جادو ہی کہتے ہیں۔ اور پھر کہتے ہیں کہ جادو تو ہم نے دیکھ لیا لیکن مومن ہم نہیں بن سکتے۔

الاعراف آیت نمبر 134

حضرت موسیٰ کے زمانے میں بارشوں کی وجہ سے نچلے علاقے میں بہت بیماریاں پیدا ہوتی تھیں اور کئی قسم کے جانور بہت زور مارتے تھے حضرت موسیٰ کے زمانے کی تاریخ ہمارے پاس محفوظ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی سنت ہمارے علم میں ہے۔ علامہ ابوعبداللہ القرطبی کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ فرعون کے جادوگروں پر غلبہ حاصل کرنے کے بعد 40 سال تک زندہ رہے۔ طوفان سے مراد سخت بارش سے پانی کا زیادہ ہوکر طوفان کی شکل اختیار کر لینا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ ایسے عذاب ہمیشہ نازل ہوا کرتے ہیں ہماری عمر میں بارہا ٹڈی دل آیا اور کھیت والوں کے لئے عذاب کا باعث ہوا۔ جب کثرت سے بارشیں ہوتی ہیں اور نشیبی زمین نمناک ہو جاتی ہے۔ اور مینڈک پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ سب عذاب ہیں۔ ان صریح نظاروں کا انکار کرنا کیا عقل مندی ہے۔

الاعراف آیت 135

رجز مفسرین کی باتوں سے ہمیں پتہ چل جاتا ہے کہ فرعون کی قوم پر بھی طاعون کا عذاب آیا تھا پس ان اشاروں سے مزید تصدیق ہوتی ہے کہ انبیاء کے مقابل پر جو کفار نکلتے ہیں ان پر جو بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں وہ ملتی جلتی ہیں۔ اور اکثر انبیاء کے مخالفین پر نازل ہوتی ہیں۔

الاعراف آیت 136

حضرت موسیٰ کی ہر دعا قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کا عذاب یقیناً ٹالا ہے اور جب تک عذاب رہا وہ دعا کرتے رہے اور جب بھی عذاب ٹلا آپ کی قوم مکمل طور پر اپنے پہلے وعدوں سے پھر گئی۔

مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی

مقدسین کے فوٹو

صدی سے زیادہ عرصہ گزرا کہ جب سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے ضرورت حقہ کے ماتحت اپنا فوٹو اتروایا تو علماء کی ایک بڑی تعداد نے اس فعل کو ناجائز اور خلاف شریعت قرار دیا اور اس وجہ سے حضرت اقدس کو ہدف اعتراض بنایا۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی فوٹوگرافی کے متعلق اکثر علماء کا نظریہ بدلتا گیا اور اب تو یہ حالت ہے کہ شاذ ہی کوئی مشہور عالم ہوگا۔ جو اس مفید اور کارآمد فن سے فائدہ اٹھانے کو قابل اعتراض قرار دیتا ہو۔ حضرت اقدس نے فوٹوگرافی کے جواز واستحسان میں علاوہ دیگر باتوں کے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ نئے علوم کی روشنی میں مغربی ممالک میں ایسے ماہرین فن پائے جاتے ہیں جو تصویر یا فوٹو دیکھ کر کسی شخص کے اخلاق واطوار کا اندازہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے فوٹو سے بہت سے قیافہ شناس آپ کی شخصیت کی پہچان اور آپ کے علو مرتبت کے معترف ہو چکے ہیں۔

گزشتہ ماہ کے اواخر میں یعنی 28 جولائی کو علامہ نیاز فتحپوری صاحب ایڈیٹر نگار لکھنو قادیان تشریف لائے۔ انہوں نے اس مقدس بستی میں اپنے نہایت مختصر قیام میں علاوہ دیگر حقیقت افروز باتوں کے یہ بھی فرمایا۔ کہ وہ بذریعہ فوٹو قیافہ شناسی کے علم سے واقف ہیں اور یہ کہ سب سے پہلے جماعت احمدیہ کے متعلق جس چیز نے انہیں بہت زیادہ متاثر کیا وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا فوٹو ہے۔ جونہی ان کی نظر حضور کے فوٹو پر پڑی ان کے منہ سے بے ساختہ یہی نکلا کہ یہ دنیا کی عظیم شخصیت ہے۔

He is a great man.

اس کے بعد ان کو احمدیت کے متعلق توجہ اور شوق سے مطالعہ کا موقعہ ملا اور انہوں نے وابستگان احمدیت کو قریب سے دیکھ کر بھی اس سلسلہ کے متعلق اندازہ لگایا بہر حال سب سے پہلی چیز جو علامہ محترم کے لئے جاذب توجہ اور لائق تحسین ثابت ہوئی وہ حضور اقدس کا فوٹو تھا۔

گفتگو کے دوران میں علامہ محترم نے ایک اور ضروری بات بھی فرمائی کہ احمدیت کے قریبی مطالعہ کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ احمدیہ جماعت کے جس قدر مخالفین ہیں۔ ان میں سے ایک دو فی صدی بھی ایسے نہیں جنہوں نے جماعت کا ذاتی اور قریبی مطالعہ کیا ہو۔

اور وہ اس جماعت کی مخالفت علیٰ وجہ البصیرت کر رہے ہوں ان کی مخالفت کی اصل بنیاد سنی سنائی باتوں پر ہے اور جو کچھ احمدیت کے خلاف لکھا اور کہا جاتا ہے وہ اکثر غلط اطلاعات اور ناسمجھی کی وجہ سے ہے۔

علامہ نیاز تو خیر ماہرین فن سے ہیں اور انہوں نے فنی اعتبار سے حضرت اقدس کی تصویر کو دیکھ کر آپ کے متعلق اپنا نظریہ قائم کیا۔ لیکن بہت سے اور واقعات بھی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو لوگ اس فن کے ماہر نہیں۔ وہ بھی آپ کا فوٹو دیکھ کر آپ کی شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ چنانچہ یہ واقعہ قابل ذکر ہے کہ تقریباً چار سال سے حضرت اقدس مسیح موعود کے خلاف ایک توہین آمیز اور جماعت احمدیہ کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ٹریکٹ شائع کرنے کی وجہ سے ایک مقدمہ پنڈت کنج لال کے خلاف گورداسپور میں دائر ہے۔ اس تعلق میں پہلے۔ اے ڈی ایم صاحب گورداسپور کی عدالت میں تقریباً دو سال تک مکرم ملک صلاح الدین صاحب اور خاکسار کی شہادتیں ہوتی رہیں اور پنڈت کنج لال پر فرد جرم لگنے کے بعد اب اسسٹنٹ سیشن جج صاحب گورداسپور کی عدالت میں اس مقدمہ کی سماعت ہو رہی ہے۔ جب یہ مقدمہ اے ڈی ایم صاحب کی عدالت میں چل رہا تھا۔ تو ایک دفعہ لنچ کے وقفہ میں کنج لال حضرت اقدس مسیح موعود کے خلاف کمرہ عدالت میں مختلف کتب کے حوالہ جات پیش کر کے زہر آلودہ گفتگو کر رہا تھا اور اس کے اردگرد کئی اہل کار اور بعض دیگر سامعین تھے۔

اسی دوران میں اس نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی کتاب "سلسلہ احمدیہ" نکال کر اس میں سے حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفائے عظام کے فوٹو حاضرین کو جو سکھ اور ہندو تھے دکھائے یہ عجیب بات ہے کہ جونہی ان کی نظر ان فوٹوؤں پر پڑی۔ ان کے خیالات میں جو غلط پراپیگنڈا سے متاثر تھے۔ فوراً تبدیلی آگئی اور بے اختیار ان کے منہ سے نکلا کہ اس فوٹو میں تو مرزا صاحب ایک سنت اور مہاتما نظر آتے ہیں اور ان کے خدوخال میں ایک خاص جاذبیت اور تاثیر معلوم ہوتی ہے یہ الفاظ سن کر کنج لال بھی خاموش ہو گیا۔

اسی مقدمہ کی سماعت جب اسسٹنٹ سیشن جج صاحب کی عدالت میں ہو رہی تھی اور کنج لال ہمارے بیانات پر جرح کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود کی وہ تحریرات ریکارڈ کر رہا تھا جن میں حضور نے اپنی بیماریوں اور علالت طبع کی

باقی صفحہ 7 پر

محترم چوہدری قدرت اللہ ایاز صاحب ایم ایس سی فزکس

کمپیوٹر کیا ہے؟ اس کی تاریخ اور ترقی کے مختلف ادوار

کمپیوٹر لاطینی زبان کے لفظ کمپیوٹ سے نکلا ہے۔ جس کے اردو میں لفظی معنی " گننے والا یا شمار کرنے والا یا حل کرنے والا" ہوتے ہیں۔ اگر ہم کمپیوٹر کے صرف لفظی معنی پر انحصار کرتے ہیں تو اس کا مطلب کیا ہے۔ کمپیوٹر انسان یا تو کسی چیز کو گن سکتا ہے یا پھر پہلے سے گنی ہوئی اشیاء رقوم یا الفاظ وغیرہ کو اپنے شمار میں لاتے ہوئے اس کا حساب کتاب رکھ سکتا ہے۔ مگر جب ہم دیکھتے ہیں کہ آج کل کے ترقی یافتہ دور میں کمپیوٹر پر لاتعداد قسم کے کام سرانجام دیئے جارہے ہیں تو کمپیوٹر کے یہ لفظی معنی اس کا اصل مفہوم واضح کرنے میں بہت ہی ناکافی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ اگر ان تمام کاموں کی ذرا تفصیل میں جائیں جو آج کل کے جدید کمپیوٹر پر سرانجام دیے جاسکتے ہیں تو یہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

کمپیوٹر کیا ہے؟

ہم میں سے جب بھی کوئی پہلی دفعہ کمپیوٹر کے بارے میں سوچتا ہے یا اس کو دیکھتا ہے تو درج ذیل سوالات اس کے ذہن میں آتے ہیں۔

1۔ حقیقت میں کمپیوٹر کیا ہے؟
2۔ کیا میں اس کو آسانی سے سمجھ سکتا ہوں۔
3۔ کیا اس کا استعمال بہت ہی مشکل کام ہے۔
4۔ کمپیوٹر کیا کچھ کر سکتا ہے۔
5۔ کمپیوٹر کن شعبوں میں استعمال ہو رہا ہے اور ان کی ہمیں کیوں ضرورت پیش آتی ہے۔

کمپیوٹر: کمپیوٹر ایک ایسی مشین ہے جو بہت سارے اور مختلف قسم کے کام سرانجام دے سکتا ہے۔ مثلاً

یہ ایک فینسی ٹائپ رائٹر کے طور پر کام کر سکتا ہے۔ یہ آپ کی رقومات کے لین دین کا حساب و کتاب جس کو آپ بجٹ کہتے ہیں رکھ سکتا ہے یہ ایک بہت وسیع نوٹ بک کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ جس میں آپ نام، پتہ، فون نمبر وغیرہ محفوظ کر سکتے ہیں۔

یہ ایک Paint Brush اور Canvas کے طور پر بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

کمپیوٹر اور جدید دور

آج کے جدید دور میں کمپیوٹر کے ذریعے میزائلوں کو بھی کنٹرول کیا جا سکتا ہے اسی طرح یہ میدان جنگ میں بھی ایک اہم کردار ادا کرتا ہے کمپیوٹر کی مدد سے جدید طرز پر ڈاکٹری علاج کیا جاتا ہے جس میں کمپیوٹر خود ہی مرض کی تشخیص کرتا ہے اور اس مرض کی مناسبت سے دوا بھی تجویز کرتا ہے۔

یہ تمام کام اور اس سے بھی کہیں زیادہ کمپیوٹر پر کیئے جا سکتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ ایک مشین ہی کہلاتی ہے جس پر آپ دوسری تمام مشینوں ہی کی طرح مکمل کنٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

کمپیوٹر کی تاریخ

زمانہ قدیم سے انسان ڈیٹا کو تجزیہ کرنے اور حساب کتاب کرنے کے لئے اپنی مدد کے لئے مختلف اقسام کی مشینیں بناتا رہا ہے۔ یہ مشینیں تین مختلف اقسام میں آتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ایسی مشینیں جن میں تکنیک بھی ہو اور جنہیں انسان کی مدد سے ہی استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے ایباکس (ABACUS) اور سلائیڈ رول

2۔ دوسری قسم میں ایسی مشینیں آتی ہیں جن میں تکنیک اور پاور استعمال کی گئی ہو جیسے ڈیسک کیلکولیٹر اور پنچڈ کارڈ (Punch Card) پر پڑے ہوئے ڈیٹا کو پروسیس کرنے کے لئے مشینیں شامل ہیں۔

ایبیکس
(ABACUS)

کمپیوٹر کی حساب کتاب سے متعلق تاریخ اس مشین سے شروع ہوتی ہے یہ مشین بائیس سو قبل از مسیح استعمال کی جاتی رہی ہے ABACUS کا لفظ یونانی لفظ ABAX سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے بورڈ یا کیلکولیٹنگ۔ کیلکولیٹ کا لفظ کیلکولی (Calculi) سے لیا گیا ہے جو کہ ایبکس کے تار پر لگے ہوتے ہیں جنہیں پیبلز (Pebbles) بھی کہہ سکتے ہیں۔ مورخین کہتے ہیں کہ اسے چینیوں نے ایجاد کیا تھا۔ چین میں اس کو سوان پان کہتے ہیں جبکہ جاپان میں اس کا نام سورو یان ہے۔

ایبکس ایک فریم ہوتا ہے جس میں تاروں یا راڈ کے اوپر Beads لگے ہوتے ہیں حساب کتاب کے چار اصول (+ ، - ، x ، ÷) اس کی مدد سے ہوتے ہیں۔ جمع کا اصول تو عام ہے۔ اس سے پیچیدہ آپریشن بھی اسکوائر روٹ (Square Root) یا کیوب روٹ بھی کسی نمبر کے نکالے جا سکتے ہیں۔

نیپئر بونز
(NAPIER BONES)

اسکاٹ لینڈ کے رہنے والے ایک ریاضی دان جان نیپئر نے دو مختلف طریقے ضرب اور تقسیم کے عمل کو سادہ بنانے کے لئے 1600ء میں بتائے تھے۔ جان نیپئر نے سب سے پہلے راڈ ایجاد کئے جن کو نیپئر بونز کہتے ہیں اور جن کے ذریعے ضرب کا عمل کیا جاتا ہے۔ دوسرے اس نے لاگرتھم کا ٹیبل بنایا۔ جان نیپئر نے اس میں کارڈ بورڈ کے مستطیل نما ٹکڑے استعمال کئے اور ہر ایک کارڈ بورڈ کو نو چوکور حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا ان حصوں کو ترتیب وار نمبر لگائے گئے تھے جو کہ صفر سے عدد 9 تک ہوتے ہیں۔

چارلس بے بیج کا ڈیفرینس انجن
Charles Babbage,s Difference Engine

1813ء میں کیمبرج یونیورسٹی کے ایک ریاضی دان پروفیسر چارلس بے بیج نے ایک ایسا انجن ایجاد کیا تھا جو ساری کیلکولیشن کرتا تھا اور یہ کیلکولیشن ٹرگنومیٹری اور لاگرتھم کے مسائل حل کرتا تھا چارلس بے بیج نے پھر ایک اینا لیٹک انجن ایجاد کیا جو ایک وقت میں کئی عمل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا اس کے علاوہ یہ انجن ڈیٹا کو اسٹور کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا تھا یہی پروگرام اسٹور کرنے کا نظریہ آج کل کے جدید کمپیوٹروں میں استعمال ہو رہا ہے۔

بولین الجبرا
(Boolean Algebra)

بولین الجبرا عام طور پر کمپیوٹر کی اس لاجک (Logic) کو کہا جاتا ہے جو تجزیہ کے لئے ایک ایسا مربوط طریقہ کار فراہم کرتا ہے کہ جس کی مدد سے کسی چیز کا موازنہ کرنے کے بعد لاجک کو تبدیل کیا جا سکے یعنی دوسرے لفظوں میں آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ کمپیوٹر کے لئے کسی پروگرام کی لاجک بنانا کافی مشکل اور پیچیدہ عمل ہے۔ پروگرام کی لاجک کا تجزیہ کرنا اس سے بھی زیادہ مشکل کام ہے۔ بولین الجبرا اس تجزیئے کے لئے ایک مربوط طریق کار فراہم کرتا ہے۔ اس الجبرا کو انگلش ریاضی دان جارج بولی کا نام دیا گیا ہے۔ اس نے لاجک میں ریاضی کی علامتیں استعمال کیں ہیں اور ایسے قوانین وضع کئے ہیں جن کی مدد سے کسی چیز کا موازنہ کرنے کے بعد لاجک کو تبدیل کیا جا سکے۔

ایک بات غور طلب ہے کہ کمپیوٹر ڈیزائن کرنے میں ریاضی کی لوجک کیوں ضروری ہے اس کو سمجھنے کے لئے ایک سوئچ کی مثال لیتے ہیں اگر سوئچ کھلا ہے تو اس کی قدر (Value) صفر ہوگی اور اگر سوئچ بند ہے اس کی قدر ایک ہوگی۔ بولین الجبرا میں سوئچ کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔ سوئچ کی قدر اگر صفر ہے تو وہ لاجک غلط کہلائے گی اور سوئچ کی قدر عدد ایک ہوگی تو وہ لاجک صحیح کہلائے گی۔

پہلا الیکٹرونک کمپیوٹر

1930ء میں ایک انگریز ریاضی دان نے ایک ایسی الیکٹرونک مشین تخلیق کی جس کے ذریعہ کاغذ پر لکھنے کی صلاحیت پیدا کی گئی اس مشین کو ٹرننگ مشین (Turning Machine) کہا جاتا تھا اس مشین کی تعمیر میں رابنسن نے بھی کافی حد تک مدد کی تھی۔ اس کمپیوٹر سے برطانیہ نے دوسری جنگ عظیم میں جرمن پیغامات کو ڈی کوڈ کیا تھا۔

1950ء میں اس مشین ٹرننگ (Turning) کے ذریعے ایک کتاب بھی شائع کی گئی تھی جس کا عنوان کمپیوٹر مشینری اینڈ انٹیلی جنیس تھا۔

جون اٹیناسوف

1939ء میں جون اٹیناسوف نے ایک کمپیوٹر ABC کے نام سے تخلیق کیا تھا یہ سب سے پہلا مخصوص مقاصد حاصل کرنے کا الیکٹرونک کمپیوٹر تھا جس میں گریجویٹ طلباء کو الیکٹرونک مشین کے ذریعے ایکویشن (Equations) کے مسائل حل کرنے کیلئے طریقہ کار بتائے جاتے تھے۔

مارک I (Mark I)

ایڈوانس کمپیوٹر کی تاریخ 1937ء سے ہارورڈ یونیورسٹی سے شروع ہوتی ہے۔ جب کہ اس یونیورسٹی کے اساتذہ فزکس پر کام کرتے تھے ہور ڈ ایکسن نے بڑے بڑے اعداد و شمار کو پروسیس کرنے کے لئے ایک مشین بنائی جو کہ ریاضی کی مساوات حل کر سکتی تھی۔

کچھ عرصے کے بعد ایکن نے اپنی مشین میں تبدیلیاں کیں جن سے مزید کیلکولیشن ہونا شروع ہو گئی۔ اس عرصہ کے دوران اس نے عام مقصد کے لئے حساب کتاب کرنے والی مشینوں کے متعلق سوچا جو کہ مختلف قسم کے مسائل حل کر سکتی تھیں۔

IBM کارپوریشن نے اس کام میں دلچسپی لی اور ان کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس میں ضروری تکنیک کی فراہمی شامل تھی۔ اس کے بعد جو مشین بنائی گئی اس کو مارک ہارورڈ مشین کہتے تھے اور یہ IBM کی فیکٹری نیو یارک میں بنائی گئی اور ہارورڈ یونیورسٹی میں 1944ء میں لگائی گئی تھی۔

مارک ایا آٹومیٹک ترتیب کنٹرول کیلکولیٹر ایک بڑا مشینی کیلکولیٹر تھا اس میں حساب کرنے کے لئے 72 اکا مولیٹر تھے اور سوئچوں کے 60 سیٹ تھے جن کے ذریعے مستقل قدریں کی جاتی تھی اور سوئچوں کے ذریعے اسے کنٹرول کیا جاتا تھا۔

ENIAC

ENIAC سے مراد Electronic Numerical Integrator and Calculator پنسلوینیا یونیورسٹی میں موری اسکول

آف الیکٹریکل انجینئرنگ 1943ء سے پہلا صحیح الیکٹرانک کمپیوٹر بنانا شروع ہوا اور 1946ء میں تیار ہوا۔ اس میں الیکٹرومکینیکل حصوں کے علاوہ 18000 ویکیوم ٹیوبز (Vacuum Tubes) استعمال کی گئی تھیں۔ اسے انجینئر ایکرٹ اور ماہر طبعیات جان موشلے نے تیار کیا تھا۔

ENIAC اس وقت دنیا میں سب سے پیچیدہ سسٹم تھا۔ ENIAC کی اونچائی دس فٹ اور چوڑائی بھی دس فٹ۔ لمبائی 100 فٹ ہوتی تھی۔ ENIAC کمپیوٹر کو چلانے کے لئے پہلے ایک پروگرام دینا پڑتا تھا اور کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے اس کو ہاتھوں سے چلانا پڑتا تھا۔ ENIAC ایک سیکنڈ میں ضرب کے 300 عمل کر لیتا تھا۔

EDVAC

EDVAC سے مراد Electronic Discret Variable Automatic Computer ہے۔ اس کمپیوٹر کو ایکن موشے اور ان کے دوسرے ساتھیوں نے تیار کیا تھا جس کا نام EDVAC رکھا گیا تھا اس کمپیوٹر میں ریاضی عمل کے لئے بائنری نمبرز استعمال کئے گئے اور اسٹوریج کے لئے ہدایت بھی بائنری فارم میں دی گئی۔

یہ بلیک ریسرچ لیبارٹری کے لئے 1947ء سے 1950ء کے عرصہ میں اسکول آف الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈیزائن کیا گیا تھا۔

EDVAC پروگرام اسٹور کرنے والی پہلی مشین تھی جو کہ ڈیٹا اور ہدایت کے لئے بائنری نمبر سسٹم کو استعمال کرتی تھی جس میں ایک ورڈ میں بٹس کی تعداد 44 تھی۔ اس میں پہلا پروگرام اس کی سورٹنگ (Sorting) کی روٹین تھی جو کہ اس مقصد کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا تا کہ نمبرز کو ترتیب دیا جا سکے اس مشین میں ٹیوبز پارہ کے ذریعے بھری جاتی تھیں اور ان کو ایک سرے سے بند کر دیا جاتا تھا۔ کوارٹز کرسٹل کے ذریعے الیکٹریکل لہریں الیکٹرونی کرسٹل کے ذریعے سے ایک سرے پر عمل کرتی تھیں اور یہ توانائی میں تبدیل ہو جاتی تھیں۔ یہ لہریں مائع میں پہنچ جاتی تھیں اور انہیں مستقل درجہ حرارت پر رکھا جاتا تھا۔ اس عمل کے ذریعے 384 لہریں (Pulses) عارضی طور پر ایک وقت میں پارہ کی ٹیوب میں سے گزر سکتی ہیں جب یہ لہریں کوارٹز کرسٹل کے سرے تک پہنچتی ہیں تو یہ الیکٹریکل پلز میں منتقل ہو جاتی تھیں اس طرح یہ لہریں حرکت کرتی تھیں یہ اس وقت تک اسٹور کی جا سکتی تھیں جب تک اس کو پاور ملتی رہتی تھی۔

Whirl Wind-I کمپیوٹر

کمپیوٹر ٹیکنالوجی کو ترقی دینے میں میچسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کا بھی کافی ہاتھ ہے۔ جنہوں نے ایک کمپیوٹر بنایا جس کا نام Whirl Wind-I تھا اور اس کے بنانے میں امریکہ کے نیول ریسرچ آفس اور ائیرفورس نے تعاون کیا۔

یہ Whirl Wind-I کمپیوٹر مارچ 1951ء میں ڈیجیٹل کمپیوٹر لیبارٹری میں سب سے پہلے تجرباتی طور پر استعمال کیا گیا یہ مشین صحیح معنوں میں پروگرام اسٹور کرنے والا کمپیوٹر تھا اس میں 32 مختلف قسم کے عمل کیے جاتے تھے جس میں ریاضی سے متعلق تمام امور جیسے جمع، تفریق، ضرب، تقسیم، مشروط اور غیر مشروط کنٹرول کی منتقلی وغیرہ شامل کی گئی تھیں جن کے ذریعے ان پٹ اور آؤٹ پٹ مشینوں کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

اس کمپیوٹر میں الیکٹروسٹیٹک میموری استعمال کی گئی جس میں ڈیٹا اور ہدایت کو اسٹور کیا جا سکتا تھا۔ اسٹوریج 16 کیتھوڈ ریز ٹیوبز سے بنایا گیا جو کہ بالکل ٹی وی سیٹ کی طرح ہر ٹیوب میں 32x32 کے ترتیب دیئے ہوئے اسپاٹ تھے جن میں برقی رو گزارا جاتا تھا اور وہ 1024 بائنری اعداد کو اسٹور کرنے کے کام آتی تھی۔ تجارتی مقاصد کے لئے اسی قسم کا اسٹوریج بنایا گیا۔ بعد میں میگنیٹک کور میموری استعمال میں آئی اس وقت بھی میموری کے لئے بنیادی میڈیا یہی استعمال ہوتا تھا میچسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں 1953ء میں ہی میموری استعمال کی گئی جس میں 17x32x32 کورز (Covers) تھیں اور ان کی گنجائش 2048 رجسٹرز کے برابر تھی جبکہ ایک رجسٹر 16 بائنری ڈیجٹ کو اسٹور کر سکتا تھا۔ پھر ان پٹ اور آؤٹ پٹ مشینوں کو مزید ترقی دی گئی اور ان میں پیپر ٹیپ ریڈر اور پنچ (Punch) الیکٹرومکینیکل ٹائپ رائٹر کا اضافہ کیا گیا تھا جبکہ میگنیٹک ٹیپ اور ڈسک بعد میں زیر استعمال آئے۔

UNIVAC کمپیوٹر

UNIVAC سے مراد یونیورسل آٹومیٹک کمپیوٹر (Universal Automatic Computer) ہے۔ UNIVAC کو 1940ء کے عشرہ میں جے پریسپر ایکرٹ اور جان موشلے نے بنانا شروع کیا اور اس کمپیوٹر کو مارکیٹ میں ایکرٹ موشلے کمپیوٹر کارپوریشن کے ذریعے متعارف کروایا گیا بعد میں یہ کارپوریشن ریمنگٹن رینڈ کے ساتھ منسلک ہوگئی اور اس کا نام اسپیری رینڈ کارپوریشن یونی ویک ڈویژن رکھا گیا۔

UNIVAC اس لحاظ سے اہم ہے کیونکہ یہ تجارتی مقاصد کے لئے پہلا کمپیوٹر تھا۔ اپریل 1951ء میں امریکہ بیورو آف سنیز نے پہلا UNIVAC کمپیوٹر لگایا۔

جبکہ کاروباری مقاصد کیلئے یہ لوزنے میں جنرل الیکٹرک والوں نے 1954ء میں لگایا۔ UNIVAC نے اسی ٹیکنالوجی کو استعمال کیا گیا جو EDVAC میں تھی۔ لیکن اس نے ون ایڈریس اسٹرکچر (Structure) استعمال کئے۔ UNIVAC کا تعلق ENIAC اور INAC سے تھا اسٹوریج میں سومر کری ڈیلے لائینز مہیا کی گئی تھیں جن کی گنجائش 1000 الفاظ تھی۔ جن میں ڈیٹا رکھا جاتا تھا اور یہ الفاظ اور بارہ ڈیسی ملی کیریکٹر کو اسٹور کر سکتا تھا۔ ان کیریکٹر میں الیفا بیٹکس نیومرک اور اسپیشل کیریکٹر شامل تھے۔ ڈیٹا کو پڑھنے یا لکھوانے کے لئے میگنیٹک ٹیپ استعمال کی جاتی تھی اور یہ سسٹم 48 بنائے گئے تھے UNIVAC کا نام کمپیوٹر کے لئے کچھ عرصہ تک چلتا رہا پھر IBM کارپوریشن والوں نے اس کا نام IBM کمپیوٹر رکھ دیا۔

کمپیوٹر کے دور یا نسل

Computer Generation

کمپیوٹر کا دور پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلی نسل کے کمپیوٹرز کی مدت 1951-1958ء

دوسری نسل کے کمپیوٹرز کی مدت 1959-1964ء

تیسری نسل کے کمپیوٹرز کی مدت 1965-1974ء

چوتھی نسل کے کمپیوٹرز کی مدت 1975-1989ء

پانچویں نسل کے کمپیوٹرز کی مدت 1990ء تا حال

کمپیوٹر کی پہلی نسل

کمپیوٹروں کی پہلی نسل کا آغاز 1951ء سے ہوا۔ IBM کارپوریشن نے اپنے پہلا مکمل کمپیوٹر جس کو 701 کہا جاتا ہے نصب کیا۔ بنیادی طور پر یہ کمپیوٹر 701 سائنسی مسائل حل کرنے کے لئے بنایا گیا تھا اس کے اندر الیکٹروسٹیٹک اسٹوریج ٹیوب میموری استعمال کی گئی تھی۔

اس میں ان پٹ (Input) اور آؤٹ پٹ (Output) ڈیوائسز (Devices) کے لئے میگنیٹک (Magnetic) ٹیپ اور ڈرم استعمال کئے گئے تھے۔ یہ سب سے پہلا کمپیوٹر تھا۔ جس میں ٹیپ کو ڈیٹا ریکارڈ کرنے اور پڑھنے کے لئے استعمال کیا گیا تھا۔ اس کے ریکارڈ کرنے کی گنجائش 100 بائٹس فی انچ تھی۔ یہ آٹھ انچ ڈایا میٹر کی ریل 12500 پنچڈ کارڈ (Punched Card) کا ڈیٹا اسٹور کر سکتی تھی اور ان کی کل تعداد 19 تھی بعد میں IBM کارپوریشن IBM702 اور IBM650 دوسرے نظاموں کے لئے بنائے گئے لیکن IBM650 نے بہت شہرت حاصل کی اور اگلے پانچ سالوں کے لئے بہت کامیاب رہا۔ اس عرصہ کے دوران میں اکثر استعمال ہونے والے کمپیوٹر کو پہلے دور یا نسل میں شامل کیا جاتا ہے۔

کمپیوٹر کی دوسری نسل

کمپیوٹر کی دوسری نسل کا آغاز 1959ء سے ہوتا ہے۔ پہلی نسل کے کمپیوٹروں میں ویکیوم ٹیوب کو استعمال کیا گیا تھا یہ ویکیوم ٹیوب عام طور پر جل جاتے تھے اور کسی بڑے کام کرنے کے لئے بڑی تعداد میں ویکیوم ٹیوبز فاصل رکھنا پڑتی تھیں جو ویکیوم جل گئی اس کو تبدیل کرنا پڑتا تھا لیکن جب ٹرانزسسٹر ایجاد ہوا جو وہی کام سرانجام دیتا ہے جو کہ ویکیوم ٹیوب کرتی ہے۔ لیکن ٹرانزسسٹر سائز میں چھوٹا قیمت میں کم تھوڑی سی حرارت پیدا کرنے والا اور آن (On) کرنے کے لئے اس کو ذراسی طاقت کی ضرورت ہوتی تھی لیکن کام کرنے میں ویکیوم ٹیوب سے زیادہ تیز اور قابل اعتماد تھا۔

ٹرانزسسٹر کے سرکٹ کو مکمل کرنے کے لئے ان کو کپیسٹرز (Capacitors) اور ریزسٹرز (Resistors) اور دوسرے عناصر کے ساتھ سرکٹ کارڈ کے اوپر اکٹھا کر دیا جاتا تھا۔ کارڈ کی دوسری طرف اس سرکٹ کو کرنٹ دیا جاتا تھا تا کہ سرکٹ کا پتہ چل سکے۔ اس کے بعد ان کارڈز کو تاروں کے ذریعے آپس میں منسلک کر دیا جاتا تھا تا کہ لاجک (Logic) اور پروسیسنگ (Processing) کے ذریعے کنٹرول کر سکیں 1956ء میں فوجی مقاصد کے لئے ویکیوم ٹیوبز کی بجائے ایٹی گریٹڈ سرکٹ استعمال ہونے شروع ہوئے اور 1959ء میں تجارتی مقاصد کے لئے بھی استعمال شروع ہو گیا دوسری نسل میں زیادہ تر مندرجہ ذیل کمپیوٹروں کو استعمال کیا جاتا تھا۔

IBM1620 یہ کمپیوٹر چھوٹا تھا اور اسے سائنسی مقاصد کے لئے استعمال کرتے تھے۔

IBM401 یہ کمپیوٹر درمیانے سائز کا تھا اور تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرتے تھے۔

IBM7094 یہ کمپیوٹر بڑا اور سائنسی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔

کمپیوٹر کی تیسری نسل

تیسری نسل کے کمپیوٹروں کا آغاز 1965ء میں ہوا۔ ان کمپیوٹرز میں ٹرانزسسٹر کے استعمال کے دوران مائیکرو الیکٹرانک کے استعمال کا رجحان بڑھا تو اس تکنیک کی وجہ سے چھوٹے مگر رفتار میں تیز اور زیادہ قابل اعتماد حصے بنائے گئے۔ اس میں دو طرح کی تحقیقات زیادہ استعمال میں ہیں۔ سولیڈ لاجک ٹیکنالوجی اور دوسری مونولیتھک ایٹی گریٹڈ سرکٹ زیر استعمال ہیں۔

سولیڈ لاجک ٹیکنالوجی IBM نے متعارف کروائی۔ یہ سرامکس بیس پر مشتمل ہوتا ہے جس کے اوپر چھوٹے چھوٹے چپس ٹرانزسسٹر اور ڈائی اوڈز (Diodes) لگائے جاتے ہیں اس کو سرکٹ کے ذریعے منسلک کر دیا جاتا تھا۔

ان سرکٹوں میں ڈیٹا کو رکھنے کی صلاحیت زیادہ ہے۔ پروسیسنگ کی رفتار تیز اور طاقت کی کم ضرورت پڑتی ہے۔ جتنی کہ دوسری نسل کے کمپیوٹروں میں طاقت کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس ٹیکنیک کی مدد سے پہلی نسل کے کمپیوٹروں کے مقابلے میں کمپیوٹر کی پروسیسنگ 10,000 گنا بڑھ گئی ہے۔

کمپیوٹر کی چوتھی نسل

کمپیوٹروں کی چوتھی نسل کا آغاز 1975ء سے ہوا۔ یاد رکھیں 1970ء میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں جو نمایاں پیش رفت ہوئی اس میں مائیکرو پروسیسر (Micro Processor) اور ان پٹ آؤٹ پٹ (Out put) ڈیوائس (Device) کی ترقی شامل ہے۔ مائیکرو پروسیسر ایک چھوٹی سولیڈ اسٹیٹ مشین ہے لیکن یہ ایک چھوٹا مکمل کمپیوٹر ہے۔ یہ بڑے کمپیوٹر کے مقابلے میں کم طاقتور ہے اور یہ مختلف جگہوں پر استعمال کئے جاتے ہیں مثال کے طور پر پیٹرول پمپ کو کنٹرول کرنے، ٹکٹ جاری کرنے، پرنٹنگ کی مشینوں اور کپڑے دھونے والی مشینوں میں بھی استعمال کیا جاتا

ہے-

کمپیوٹر کی پانچویں نسل

کمپیوٹروں کی پانچویں نسل کا آغاز 1990ء میں ہوا جاپانی قوم نے ایک ایسا کمپیوٹر جو انسانوں کی طرح سوچنے کی صلاحیت رکھتا ہے- ایجاد کیا- جو مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) رکھتا ہے- اس کو AI کمپیوٹر کے نام سے پکارا جاتا ہے-

اس کے علاوہ ایسے کمپیوٹر بھی ایجاد ہوئے جو آواز کے ذریعے ڈیٹا کو میموری میں اسٹور کرتے ہیں اور انسانوں' جانوروں اور قدرتی مناظر کی تصاویر وغیرہ بھی میموری میں رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں نیٹ اور انٹرنیٹ کا پوری دنیا میں جال بچھا دیا ہے- مذکورہ بالا سسٹم کے کمپیوٹر پانچویں نسل میں آتے ہیں اور ابھی پانچویں نسل کے کمپیوٹروں کا سلسلہ جاری ہے-

اطلاعات و اعلانات

ناظمین اطفال ضلع و مجالس متوجہ ہوں

یکم دسمبر تا 7 دسمبر 2001ء ہفتہ وصولی چندہ وقف جدید منائیں اور رپورٹ مرکز ارسال کریں- عیدالفطر کے موقعہ پر شعبہ خدمت خلق کے تحت تحائف تقسیم کئے جائیں اور اس کی رپورٹ 11 دسمبر تک مرکز ارسال کریں-

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک وسیم احمد خان صاحب ابن مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب ناصر آباد غربی ربوہ مورخہ 25 نومبر 2001ء کو انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی راولپنڈی میں دل کا دوسرا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے- مورخہ 26 نومبر 2001ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی- اور قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے دعا کرائی- مرحوم کی عمر تقریباً 45 سال تھی- مسلم کمرشل بنک ربوہ میں آفیسر تھے- مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو بیٹے حسن شہریار بعمر 14 سال اور اسامہ بعمر 12 سال چھوڑے ہیں- مرحوم مکرم رحمت اللہ صاحب شاکر مرحوم اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے پوتے اور حافظ نور محمد صاحب رفیق آف فیض اللہ چک کے پڑپوتے تھے احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے دعا کریں-

مکرم محمد اسلام جاوید صاحب دارالنصر غربی (حلقہ منعم) کے بیٹے عزیزم مکرم محمد طارق جاوید صاحب بعمر 18 سال مورخہ 19 نومبر 2001ء بروز سوموار اچانک وفات پا گئے ہیں- اسی روز بعد نماز عصر بیت مہدی گولبازار ربوہ میں جنازہ پڑھا گیا- اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی- احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اس کے والدین اور بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا کرے-

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد صاحب جنجوعہ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ مورخہ 26 نومبر 2001ء تقریباً 78 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے- مرحوم گزشتہ چند سالوں سے فالج کے مریض تھے- 28 نومبر بروز بدھ بعد از نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی- محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر دعا کروائی- مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں- بیٹوں کے اسماء یہ ہیں مکرم کامران زاہد صاحب مربی سلسلہ' مکرم بشارت احمد صاحب' مکرم طاہر احمد صاحب' مکرم مبارک احمد صاحب اور مکرم عامر جمشید صاحب آف جرمنی- احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے-

دعائے نعم البدل

عزیزہ سمیرا عمر بنت مکرم محمد عمر خان رند صاحب بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان بعمر ساڑھے تین سال مورخہ 21 نومبر 2001ء کو چند روز بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئی - مقامی معلم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں ہی تدفین ہوئی- احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل سے نوازے (آمین)

درخواست دعا

مکرم ایم طاہر بٹ صاحب انسپکٹر انصاراللہ کے سسر مکرم محمد رمضان بٹ صاحب سمن آباد فیصل آباد گزشتہ ایک ماہ سے دماغ کی شریان میں خون جمنے کی وجہ سے بہت علیل ہیں حالت تشویشناک ہے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

مکرم انور حسین عباسی صاحب دارالفتوح غربی ربوہ کے خالو مکرم چوہدری حمیداللہ خان شیخوپورہ بعارضہ یرقان- شوگر شدید بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

قندھار کا محاصرہ افغانستان کے علاقہ قندھار کے قریب امریکی فوج ایک اور ایئر فیلڈ پر اتر گئے ہیں اور قندھار کا محاصرہ شروع کر دیا ہے- کوبرا ہیلی کاپٹروں کے ذریعے قندھار سے باہر جانے والے تمام راستے بند کر دیئے ہیں- ایک ہزار امریکی فوجی ازبکستان سے شمالی افغانستان میں بھی داخل ہو چکے ہیں- مزار شریف اور بگرام ایئر پورٹ پر تعینات کر دیا گیا ہے- طالبان کے ٹھکانوں پر گائیڈ بموں سے حملے کئے جا رہے ہیں- امریکی بمبار طیارے روزانہ 100 پروازیں کر رہے ہیں- جلال آباد کے پہاڑوں پر بھی بم برسائے گئے- سی این این اور بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق انٹیلی جنس چیف سمیت طالبان کے کئی عہدیدار منحرف ہو گئے ہیں- اسامہ کا بیرون ملک سے رابطہ ختم ہو گیا ہے-

بون کانفرنس جرمنی میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام افغان گروپوں کی کانفرنس تیسرے روز بھی جاری رہی- شمالی اتحاد اور ظاہر شاہ کے نمائندے 42 رکنی عبوری کونسل پر متفق ہو گئے ہیں- عبوری انتظامی ڈھانچے میں دونوں گروپوں کے 21 21 نمائندے شامل ہوں گے- جو آئندہ مارچ تک افغان معاملات کی نگرانی کریں گے-

مسئلہ کشمیر کے حل کی تیاریاں پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کو حل کروانے کے لئے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے ایک منصوبہ ترتیب دیا ہے- امریکی وزارت خارجہ اور دفاع منصوبہ کو حتمی شکل دے رہی ہیں- جسے بعد میں پاکستان اور بھارت کے حوالے کر دیا جائے گا- وائس آف امریکہ نے اعلیٰ امریکی حلقوں کے حوالہ سے بتایا ہے کہ اس منصوبے سے بھارتی وزیر اعظم کو دورہ امریکہ کے دوران آگاہ کر دیا گیا تھا- صدر پرویز مشرف سے بھی ابتدائی بات چیت ہو چکی ہے-

امریکہ کے خلاف کارروائیاں کرنے کا دعویٰ طالبان کے لیڈر ملا عمر نے کہا ہے کہ امریکہ کے خلاف جلد حیران کن کارروائیاں کریں گے- 11 ستمبر کے واقعات میں بھارت اور اسرائیل ملوث ہیں- مقصد مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دینا تھا- 40 ہزار طالبان لڑنے کو تیار ہیں-

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان مقبوضہ کشمیر میں تازہ جھڑپوں کے دوران 2 بھارتی چوکیاں تباہ اور 3 اسرائیلی کمانڈوز سمیت 35 فوجی ہلاک ہو گئے ہیں-

روس کو انتباہ امریکہ نے روس کو انتباہ کیا ہے کہ وہ افغانستان میں بے جا مداخلت سے باز رہے- روس کی جانب سے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے اپنی فوجیں افغانستان میں اتارنے کے اقدام پر امریکہ نے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے-

اجتماعی قتل عام قندھار میں گزشتہ ہفتے پکڑے جانے والے 160 طالبان کو امریکی فوجیوں کی نگرانی میں پشتون فوجیوں نے قطار میں کھڑا کر کے قتل کر دیا- امریکی فوجی اجتماعی قتل عام کی ویڈیو فلم بناتے رہے-

عراق پر حملے کا امکان مصر نے کہا ہے کہ عراق کی جانب سے کیمیائی ہتھیاروں کے معائنے کی اجازت نہ دینے کے باعث امریکہ عراق پر حملہ کر سکتا ہے- عراق امریکہ کو چند شرائط پوری نہ ہونے پر معائنہ کی اجازت نہیں دے رہا- امریکی حملے کا قوی امکان ہے-

امریکی جارحیت کا جواب عراق کے نائب صدر طٰہٰ یاسین نے کہا ہے کہ امریکی جارحیت کا بھرپور جواب دیں گے- پہلے اقوام متحدہ پابندیاں ہٹائے پھر اسلحہ کے عالمی انسپکٹروں کو ملک آنے کی اجازت دیں گے- ہمارے پاس تباہی پھیلانے والے نہ ہتھیار ہیں اور نہ اسامہ سے کوئی تعلق یا رابطہ ہے-

امریکہ میں پوچھ گچھ امریکی جسٹس ڈیپارٹمنٹ نے مشرق وسطیٰ سے پچھلے دو سالوں میں سٹوڈنٹ یا وزٹ ویزا پر امریکہ پہنچنے والے 5500 عرب نوجوانوں کے بارے میں تحقیقات تیز کر دی ہیں-

بقیہ صفحہ 4

تفصیلات بیان فرمائی ہیں اور اپنی طرف سے یہ بھی بگھار رہا تھا کہ اس کے اپنے زیر الزام ٹریکٹ میں حضور کی بیماریوں کا جو ذکر کیا گیا ہے- وہ آپ کی اپنی تحریرات سے صحیح ثابت ہوتی ہیں- عدالت کا وقت ختم ہونے کو تھا کہ اس نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی کتاب "ذکر حبیب" اٹھائی اور اس میں سے حضرت اقدس مسیح موعود کا فوٹو نکال کر جج صاحب کے آگے رکھا اور کہا کہ یہ مرزا صاحب کی تصویر ہے- جج صاحب نے فوٹو دیکھتے ہی فرمایا کہ یہ فوٹو تو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے اس پر تو بیماری کے اثرات نظر نہیں آتے- اس کے بعد اس نے حضرت اقدس کے خلفاء کے فوٹو بھی اسی کتاب سے نکال کر دکھائے اور ان کے متعلق بھی جج صاحب نے عمدہ رائے کا اظہار کیا گویا بعض تحریرات سے غلط طور پر جو تصویر کنج لال کھینچنا چاہتا تھا- اس پر سے فوٹو کے سامنے آنے سے پردہ ہٹ گیا اور حقیقت واشگاف ہو کر سامنے آگئی-

یہ تین واقعات اختصار کے ساتھ اس لئے پیش کئے گئے ہیں- کہ فوٹوگرافی کی حکمت احباب کے سامنے واقعاتی رنگ میں آسکے-

(الفضل 11 اگست 1960ء)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 30 نومبر - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 اور زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ یکم دسمبر غروب آفتاب: 5-08
☆ اتوار 2-دسمبر طلوع فجر: 5-25
☆ اتوار 2-دسمبر طلوع آفتاب: 6.49

حکومت نے نصرت شہباز اور ان کی بیٹیوں کو واپس سعودی عرب بھجوا دیا

حکومت پاکستان نے سابق وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کی اہلیہ نصرت شہباز اور ان کی دونوں بیٹیوں جویریہ اور رابعہ شہباز کو طیارہ کے ذریعے واپس سعودی عرب بھیج دیا۔ واضح رہے کہ نصرت شہباز چند روز قبل دوبئی سے اچانک پاکستان پہنچ گئیں اور حکومت نے ان کے والد میاں الیاس معراج کے گھر واقع ماڈل ٹاؤن پولیس کا سخت پہرہ رکھا اور تین روز بعد ہی انہیں واپس بھیج دیا۔

پاکستان میں ہمارے کوئی مقاصد نہیں

دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کے ترجمان کینتھ کیتھ نے کہا ہے کہ پاکستان میں اتحادیوں کے کوئی فوجی مقاصد نہیں وہ امریکی مرکز اطلاعات میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان میں اتحادی ممالک کے فوجیوں کی آمد کی تصدیق نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سرحدی علاقوں میں چنگیز اندر بم گرنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم جان بوجھ کر ایسا کر رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ افغانستان اور امریکہ کے درمیان مجرموں کے تبادلے کا کوئی معاہدہ نہیں۔ امریکہ کو مطلوب ملزموں کی گرفتاری پر بین الاقوامی قوانین کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہمارے کوئی مقاصد نہیں۔ شمالی اتحاد پورے افغانستان میں نہیں 'اسے مخصوص علاقے پر قابض نہیں ہونے دیں گے۔ افغان گروپ اپنے علاقوں تک محدود رہیں گے۔

دینی مدارس کی مالی امداد پر پابندی

محکمہ داخلہ پنجاب نے پہلے مرحلے میں صوبے بھر میں مختلف مذاہب کے تمام دینی مدارس کو ملنے والی امداد پر پابندی لگا دی ہے اور دینی مدارس کے اکاؤنٹس کی تمام بنکوں سے تفصیلات طلب کر لی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکرٹری داخلہ پنجاب نے ایک سرکلر کے ذریعے وفاقی حکومت کی ہدایت پر پنجاب کے مختلف شہروں میں مختلف مذاہب اور فقہوں کے دینی مدارس کو بیرونی ممالک سے ملنے والی امداد وصول کرنے سے روک دیا ہے۔ اس ضمن میں ان کے بنکوں میں اکاؤنٹس کی رپورٹس 48 گھنٹوں میں طلب کر لی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ دوسرے مرحلے میں ایسے جہادی دینی مدارس جو کہ اسلحہ کلچر کو فروغ دے رہے ہیں اور طالب علموں کو قرآن کی بجائے اسلحہ کی تربیت دے کر فرقہ وارانہ دہشت گردی کو ہوا دے رہے ہیں۔ ان مدارس کو مکمل طور پر بند کرنے کی حکمت عملی بھی تیار کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں وفاقی حکومت نے چاروں صوبائی حکومتوں کو تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس کی از سر نو فہرست مرتب کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پنجاب کے ذرائع نے بتایا ہے کہ پنجاب میں صرف 19 ایسے دینی مدارس کو بند کرنے کا فیصلہ بہت جلد متوقع ہے جن پر کلاشنکوف کلچر کو فروغ دینے اور دہشت گردی میں ملوث ہونے کے واضح ثبوت ہیں۔

(روزنامہ پاکستان 30 نومبر 2001ء)

امریکہ نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے فارمولہ بنا لیا

پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کو حل کرانے کے لئے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے ایک فارمولہ ترتیب دیا ہے۔ امریکی وزارت خارجہ اور وزارت دفاع کے حکام اسے حتمی شکل دے رہے ہیں جس کے بعد یہ فارمولہ پاکستان اور بھارت کے سامنے لایا جائے گا۔ وائس آف امریکہ نے اعلیٰ امریکی حلقوں کے حوالوں سے بتایا کہ کشمیر کے لئے مجوزہ فارمولے پر بھارت کے وزیر اعظم کے حالیہ دورہ امریکہ کے موقع پر امریکی حکام نے ان سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فارمولے پر صدر جنرل مشرف سے بھی ابتدائی بات چیت ہو چکی ہے امریکی وزارت خارجہ کے مطابق کشمیر کے بارے میں اس فارمولے پر بات چیت آگے بڑھی ہے اور مذاکرات میں پیشرفت کا بھی امکان ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ کی عبدالستار سے ملاقات

ایران کے وزیر خارجہ ڈاکٹر کمال خرازی پاکستان کے دو روزہ سرکاری دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔ وزیر خارجہ عبدالستار نے ائیرپورٹ پر ان کا خیر مقدم کیا۔ کمال خرازی ایران کے 19 رکنی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ وہ صدر مشرف سے ملاقات کر کے افغانستان کے مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔ دونوں ممالک کے وزراء خارجہ نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ دریں اثناء ایرانی وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں اپنے ہم منصب عبدالستار سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ افغانستان کے حوالے سے بون میں ہونے والی کانفرنس میں یقیناً کوئی مثبت حل سامنے آئے گا۔

دینی جماعتوں کی خاموشی نے ثابت کر دیا کہ حکومتی پالیسی درست تھی

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر سیکیورٹی سے متعلق اداروں کو ریڈ الرٹ کی پوزیشن میں رکھا ہوا ہے اور اب ملک کی دینی و مذہبی جماعتوں کی خاموشی سے بھی یہ واضح ہو گیا ہے کہ حکومت کی پالیسی درست تھی۔ حکومت انتہا پسندوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ اور اس حوالے سے جامع پالیسی پر کام جاری ہے۔

کراچی کے ہسپتالوں سے زخمی طالبان فارغ کئے جا رہے ہیں

طالبان حکومت ختم ہونے کے بعد جنگ میں زخمی ہونے والے طالبان فوجیوں کے علاج کے لئے رقم نہ ہونے کے باعث کراچی کے ہسپتالوں سے فارغ کیا جا رہا ہے۔ اور شہر میں موجود طالبان کا آخری دفتر اس وقت ہسپتال کی تصویر بن گیا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر طالبان دفتر کے امور کے انچارج نے پاکستانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زخمی طالبان کے لئے مدد کریں۔

پاکستان کے خلاف کارروائی کا فیصلہ نہیں کیا

اتحادی فوجوں کے ترجمان نے اسلام آباد میں بریفنگ دیتے ہوئے ان خدشات کی تردید کی کہ امریکہ اور اس کے اتحادی پاکستان کے خلاف کسی کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اتحادی فوج کے ترجمان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کا ایک اہم اور فعال رکن ہے۔

پاکستانی فوجی حکام سے شمالی اتحاد کے رہنماؤں کے رابطے

سینئر پاکستانی حکام نے کہا ہے کہ تیز تر سفارتی سرگرمیوں میں اس امکان کے پیش نظر کہ اگلے چند ہفتوں میں افغانستان میں ایک وسیع البنیاد و کثیر النسلی عبوری حکومت قائم ہو سکتی ہے۔ پاکستان نے شمالی اتحاد کے ہر قابل ذکر لیڈر سے براہ راست رابطہ کر لیا ہے۔ جو پاکستان کے ساتھ معمول کے سفارتی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان کے قبائلی علاقوں میں غم و غصہ

شمالی اتحاد کے دستوں کی طرف سے طالبان کے حامیوں کے ساتھ مبینہ غیر انسانی سلوک کے خلاف پاکستان کے قبائلی علاقوں میں غم و غصے کی لہر آ گئی ہے۔ بی بی سی کے مطابق باجوڑ اور دوسرے قبائلی علاقوں سے سینکڑوں افغان مہاجرین کو علاقہ بدر کر دیا گیا ہے۔ کوٹکی کے نئے کیمپ سے 500 سے زیادہ افغانی مہاجر راتوں رات انتقامی کارروائی کے خدشہ کی وجہ سے واپس چلے گئے۔

برین ٹانک Brain Tonic

کمزوری یادداشت کے لئے ایک انوکھی دوا

☆ کیا آپ کی یادداشت کمزور ہے؟ ☆ کیا آپ کی نظر کمزور ہے؟ ☆ کیا آپ کو بھول جانے کی عادت ہے؟ ☆ کیا آپ کو سبق جلد یاد نہیں ہوتا؟ ☆ کیا آپ نزلہ زکام کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں؟ ☆ کیا آپ عینک سے نجات چاہتے ہیں؟ ☆ کیا آپ کو بھوک نہیں لگتی اور کھانا ہضم نہیں ہوتا؟ اگر ان سب باتوں میں سے کوئی بات بھی آپ کے اندر موجود ہے تو آپ کو فوری ضرورت ہے برین ٹانک کی۔ برین ٹانک کھایئے یادداشت بڑھایئے عینک سے نجات پایئے۔ نزلہ زکام سے پیچھا چھڑایئے۔

دوائی منگوانے کا پتہ: جان یونانی دواخانہ چوک البیت المہدی گول بازار ربوہ فون دواخانہ 04524-213149

فون رہائش 04524-211485 فون رہائش 04524-214358

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ نومبر 2001ء مبلغ -/75 روپے بنتا ہے۔ براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

شربت صدر

نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

☎04524-212434 Fax:213966

خوشخبری

انڈین سوسی + سندھی بیڈ کور + سندھی رلی نیز ہر قسم کے سوٹ۔ نئی ورائٹی نئے دیدہ زیب کلرز میں کم قیمت پر دستیاب۔

اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی قمر ربوہ ملحقہ کوٹھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب فون: 212866

خوشخبری

ربوہ میں کینولہ کوکنگ آئل ایجنسی کا قیام

بین الاقوامی ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر اور دل کی تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے اس سے اچھا کوئی تیل نہیں

44 روپے فی لیٹر دستیاب ہے

رابطہ: سمیع اللہ باجوہ نزد رؤف بکڈپو عمر مارکیٹ ربوہ

جرمن ہومیوپیتھک ادویات

ربوہ میں بڑا مرکز ہومیوپیتھی

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

فون: 213156 فیکس: 212299

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61